سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ	طا سین ۔ یہ آیات ہیں قرآن کی
وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ ①	اور ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ①
هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ②	ہدایت اور بشارت ہے ان مومنوں کے لیے ②
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③	اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ③
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بے شک وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ	خوشنما بنا دیا ہے ہم نے اُن کے لیے ان کی کرتوتوں کو
فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۗ ④	اسی لیے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ④
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ	یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہے بدترین عذاب
وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤	اور وہی ہوں گے آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ میں رہنے والے ⑤
وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ	اور بے شک تم کو (اے نبیؐ) دیا جا رہا ہے یہ قرآن
مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥	اس ہستی کی طرف سے جو حکیم و علیم ہے ⑥
اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ	یاد کرو جب کہا موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے بے شک میں نے
اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ	دیکھی ہے ایک آگ ۔ عنقریب لاتا ہوں میں تمہارے پاس
مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ	وہاں سے کوئی خبر یا لے کر آتا ہوں تمہارے لیے
بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦	کوئی دہکتا ہوا انگارہ تاکہ تم تاپ سکو ⑦

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ	پھر جب آئے موسیٰؑ آگ کے پاس تو ندا آئی کہ بابرکت ہے
مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ	وہ جو اس آگ میں ہے اور وہ جو اس کے اردگرد ہیں
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸﴾	اور پاک ہے اللہ، جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۸﴾
يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ	اے موسیٰؑ! یہ میں ہوں اللہ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۹﴾	زبردست اور حکمت والا ﴿۹﴾
وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا	اور پھینکو اپنی لاٹھی! لیکن جب دیکھا موسیٰؑ نے اُسے
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا	کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے، بھاگے پیٹھ پھیر کر
وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى	اور مُڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ارشاد ہُوا) اے موسیٰؑ!
لَا تَخَفْ ۟ اِنِّيْ لَا يَخَافُ	نہ ڈرو، کیونکہ نہیں ڈرا کرتے
لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۖ﴿۱۰﴾	میرے حضور رسول ﴿۱۰﴾
اِلَّا مَنْ ظَلَمَ	ہاں، ڈرتا تو وہ ہے جس نے گناہ کیا ہو
ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ	(لیکن وہ بھی اگر) پھر بدل لے (اپنے عمل کو) نیکی سے، برائی کے بعد
فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾	تو یقیناً ہوں میں معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۱﴾
وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ	اور ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا وہ
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۟ فِيْ تِسْعِ	چمکتا ہُوا بغیر کسی تکلیف کے، یہ (دو معجزے) ہیں ان نو
اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ	معجزوں میں سے (جو دیے گئے ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے لیے
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾	یقیناً وہ، ہیں بدکار لوگ ﴿۱۲﴾
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً	پھر جب آئے اُن کے پاس معجزے ہمارے آنکھیں کھول دینے والے
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ﴿۱۳﴾	تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ﴿۱۳﴾

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ	اور انکار کیا اُنہوں نے اُن معجزات کا ___ حالانکہ یقین کرچکے تھے ان کا
اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ	اپنے دلوں میں ___ ظلم اور غرور کی بنا پر ۔ سو دیکھ لو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾	کیا ہُوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿۱۴﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ	اور یقیناً عطا کیا تھا ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو غیر معمولی علم
وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا	اور کہا اُنہوں نے شکر اللہ کا جس نے فضیلت دی ہم دونوں کو
عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾	اپنے بہت سے مومن بندوں پر ﴿۱۵﴾
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ	اور وارث بنے سلیمانؑ داؤدؑ کے اور کہا سلیمانؑ نے
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ	اے لوگو! سکھائی گئی ہیں ہمیں پرندوں کی بولیاں
وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ	اور عطا کی گئی ہیں ہمیں ہر طرح کی چیزیں ۔ بے شک یہی ہے
الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾	(اللہ کا) نمایاں فضل ﴿۱۶﴾
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ	(اور ایک مرتبہ) جمع کیے گئے سلیمانؑ کے (جائزہ کے) لیے اس کے تمام لشکر
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ	جو مشتمل تھے جنوں ، انسانوں اور پرندوں پر
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	پھر اُن کی نظم وضبط کے ساتھ صف بندی کی گئی ﴿۱۷﴾
حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ	(اور چل پڑے) حتیٰ کہ جب پہنچے وہ چیونٹیوں کی وادی میں
قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ	تو کہا ایک چیونٹی نے ، اے چیونٹیو!
ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	گھس جاؤ اپنے بلوں میں ، کہیں ایسا نہ ہو کہ کچل ڈالیں تمہیں
سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾	سلیمانؑ اور اُن کا لشکر جبکہ اُنہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۱۸﴾

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا	تو سلیمانؑ مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اس کی بات پر
وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ	اور کہنے لگے اے میرے مالک! مجھے توفیق عطا فرما
أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ	کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیرے ان احسانات کا جو
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ	تُو نے کیے ہیں مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ
أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي	میں کرتا رہوں ایسے نیک عمل جو تجھے پسند ہوں اور داخل فرما تو مجھے
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾	اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں ﴿١٩﴾
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ	اور جائزہ لیا سلیمانؑ نے پرندوں کی فوج کا اور فرمایا:
مَا لِيَ لَآ أَرَى الْهُدْهُدَ	کیا بات ہے؟ نہیں دیکھ رہا ہوں میں ہُدہُد کو
أَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِينَ ﴿٢٠﴾	کیا وہ کہیں غائب ہوگیا ہے؟ ﴿٢٠﴾
لَأُعَذِّبَنَّهُۥ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَاْذْبَحَنَّهُۥٓ	میں ضرور سزا دوں گا اسے سخت ترین سزا یا اُسے ذبح کردونگا
أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾	یا اُسے پیش کرنی ہوگی میرے سامنے کوئی معقول وجہ ﴿٢١﴾
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ	پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ حاضر ہُوا اور کہنے لگا کہ
أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ	میں نے حاصل کی ہیں وہ معلومات جو آپ کے علم میں نہیں ہیں
وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾	اور لایا ہوں میں آپ کے پاس سبا سے ایک یقینی اطلاع ﴿٢٢﴾
إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ	میں نے دیکھا ہے ایک عورت کو جو اُن کی حکمران ہے
وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا	اور جسے بخشا گیا ہر طرح کا سامان اور اس کا ہے
عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾	ایک تخت بہت بڑا ﴿٢٣﴾

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ	اور دیکھا ہے میں نے اُس کو اور اُس کی قوم کو کہ وہ سجدہ کرتے ہیں
لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ	سُورج کو اللہ کی بجائے اور خوشنما بنا دیے ہیں اُن کے لیے
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ	شیطان نے اُن کے اعمال اور اِس طرح روک دیا ہے اُنہیں
عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝٢٤	سیدھے راستے سے لہٰذا اب وہ راہ نہیں پاتے ۝٢٤
اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ	کہ کیوں نہیں کرتے سجدہ اُس اللہ کو جو نکالتا ہے پوشیدہ چیزیں
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا	آسمانوں کی اور زمین کی اور جانتا ہے وہ باتیں جو
تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝٢٥	تم چُھپاتے ہو اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو؟ ۝٢٥
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝٢٦	جو رب ہے عرشِ عظیم کا ۝٢٦
قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ	سلیمانؑ نے کہا اب ہم دیکھیں گے کیا تو نے سچ کہا ہے
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٢٧	یا ہے تو جھوٹ بولنے والوں میں سے؟ ۝٢٧
اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ	لے جا میرا یہ خط اور ڈال دینا اسے ان لوگوں کی طرف
ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ	پھر واپس آجانا اُن کے پاس سے اور دیکھنا
مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝٢٨	وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ ۝٢٨
قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ	ملکہ بولی اے اہلِ دربار! صُورتِ حال یہ ہے کہ
اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝٢٩	بھیجا گیا ہے مجھے ایک نہایت اہم خط ۝٢٩
اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ	وہ خط سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور اِس طرح شروع ہوتا ہے:
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٣٠	اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے اور رحیم ہے ۝٣٠

أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي	کہ نہ سرکشی کرو تم میرے مقابلہ میں اور حاضر ہو جاؤ میرے پاس
مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾	"مُسلم" یعنی فرمانبردار بن کر ﴿٣١﴾
قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي	ملکہ نے کہا اے اہلِ دربار! مشورہ دو مجھے
فِي أَمْرِي ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً	میرے اس معاملہ میں، نہیں طے کرتی ہوں میں
أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾	کوئی معاملہ جب تک کہ نہ موجود ہو تم میرے پاس ﴿٣٢﴾
قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ	وہ کہنے لگے کہ ہم طاقتور اور سخت جنگجو ہیں۔
وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي	لیکن اختیار آپ کے ہاتھ میں ہے سو آپ خود دیکھ لیں
مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾	کہ آپ کو کیا فیصلہ کرنا ہے؟ ﴿٣٣﴾
قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً	ملکہ کہنے لگی بلاشُبہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں
أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا	تو اُجاڑ دیتے ہیں اسے اور کر دیتے ہیں وہاں کے عزت داروں کو
أَذِلَّةً ۖ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾	ذلیل اور ایسا ہی یہ بھی کریں گے ﴿٣٤﴾
وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ	اور مَیں بھیج رہی ہُوں اُن کی طرف ایک ہدیہ پھر دیکھتی ہُوں
بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾	کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں سفیر ﴿٣٥﴾
فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ	پھر جب آیا وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمانؑ کے پاس
قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ	تو اُنہوں نے کہا کیا تم مدد کرنا چاہتے ہو میری مال سے؟
فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ	سو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو کچھ دے رکھا ہے مجھے اللہ نے
خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ	وہ کہیں بہتر ہے اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے
بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾	مجھے اس کی ضرورت نہیں بلکہ تمہی کو تمہارا یہ ہدیہ مبارک ہو ﴿٣٦﴾

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ	واپس جاؤ اُن کی طرف (جنہوں نے تمہیں بھیجا ہے)
فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُم	ہم لے کر آئیں گے اُن پر ایسے لشکر کہ نہ مقابلہ کر سکیں وہ
بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا	اُن کا اور البتہ ضرور نکال دیں گے ہم ان کو وہاں سے
أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٣٧﴾	ذلیل کر کے اور وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے ﴿٣٧﴾
قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ	سلیمانؑ نے کہا: اے اہلِ دربار! کون تم میں سے
يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَن	لا سکتا ہے میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے کہ
يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾	وہ حاضر ہوں میرے حضور مطیعِ فرمان ہو کر ﴿٣٨﴾
قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ	عرض کیا ایک قوی ہیکل جن نے میں حاضر کر دوں گا آپ کے پاس
بِهِ قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ	وہ تخت اس سے پہلے کہ آپ اُٹھیں اپنی جگہ سے
وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾	اور یقیناً میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانتدار بھی ہوں ﴿٣٩﴾
قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ	کہا اس شخص نے جس کے پاس تھا کتاب کا علم
أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن	کہ میں لے آتا ہوں وہ تخت آپ کے پاس اس سے پہلے کہ
يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ	جھپکے آپ کی پلک ۔ چنانچہ جب دیکھا سلیمانؑ نے اس تخت کو
مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ	رکھا ہوا اپنے پاس تو پکار اُٹھے یہ فضل ہے
رَبِّي لِيَبْلُوَنِي	میرے رب کا ___ یہ اس لیے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے
أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَن	کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی
شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ	شکر کرتا ہے تو درحقیقت وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾	اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز اور بہت کریم ہے ﴿٤٠﴾

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا	سلیمانؑ نے فرمایا، کہ ناقابلِ شناخت بنا دو اس کے لیے
عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ	اس کا تخت ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾	یا ہے ان لوگوں میں سے جو راہِ راست نہیں پاتے؟ ﴿٤١﴾
فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا	پھر جب وہ حاضر ہوئی تو پوچھا گیا کیا ایسا ہی ہے
عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ	تمہارا تخت؟ کہنے لگی: یہ تو گویا وہی ہے
وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا	اور جان گئے تھے ہم تو (ساری بات) اس سے پہلے ہی
وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾	اور ہو گئے تھے ہم مسلم یعنی مطیعِ فرمان ﴿٤٢﴾
وَصَدَّهَا مَا	اور روک رکھا تھا اُسے (مسلمان ہونے سے) ان معبودوں نے جن کو
كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا	وہ پوجتی تھی اللہ کے سوا۔ صورتِ حال یہ ہے کہ
كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾	وہ تھی ایک کافر قوم میں سے ﴿٤٣﴾
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا	کہا گیا اس سے کہ داخل ہو جاؤ محل میں سو جب
رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً	دیکھا اُس نے اس (کے فرش) کو تو سمجھی وہ اُسے گہرا پانی
وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ	اور کھول دیں اپنی دونوں پنڈلیاں، سلیمانؑ نے فرمایا: یہ
صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ	ایک محل ہے جڑے ہوئے ہیں اس میں شیشے۔ وہ پکار اُٹھی
رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ	اے میرے مالک! بے شک میں ظلم کرتی رہی ہوں اپنی جان پر
وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ	اور میں سرِ تسلیم خم کرتی ہوں، سلیمانؑ کے ساتھ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾	اللہ رب العالمین کے حضور ﴿٤٤﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ	اور یقیناً بھیجا ہم نے رسُول بنا کر ثمود کی طرف اُن کے بھائی
صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ	صالحؑ کو (اس حکم کے ساتھ) کہ بندگی کرو اللہ کی، تو یکایک وہ
فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾	دو فریق بن گئے اور باہم جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ	صالحؑ نے کہا: اے میری قوم! کیوں جلدی مچاتے ہو تم
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ	برائی کے لیے بھلائی سے پہلے؟
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ	کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے؟
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾	شاید کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۶﴾
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ	کہنے لگے: منحوس قدم پایا ہے ہم نے تمہیں اور اُن کو جو
مَّعَكَ ۚ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ	تمہارے ساتھ ہیں۔ صالحؑ نے کہا تمہاری بدقسمتی تو
عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ	اللہ کے ہاں ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ تم
قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾	ایسے لوگ ہو جو عذاب میں مُبتلا ہو گے ﴿۴۷﴾
وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ	اور تھے اس شہر میں نو جتھے دار
يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	جو فساد مچاتے رہتے تھے ملک میں
وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور اصلاح کرنا نہیں چاہتے تھے ﴿۴۸﴾
قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ	انہوں نے کہا: قسم کھاؤ باہم اللہ کی کہ ہم شبخون ماریں گے صالحؑ
وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ	اور اس کے گھر والوں پر پھر ہم کہہ دیں گے اس کے ولی سے،
مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ	ہم موجود نہ تھے، اس کے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾	اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں ﴿۴۹﴾

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا	اور چلے وہ ایک چال اور پھر چلے ہم بھی
مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۰	ایک چال جس کی انہیں خبر ہی نہ ہوئی ۝۵۰
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ	سو دیکھ لو کیا ہوا انجام اُن کی چال کا،
اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۵۱	یہ کہ ہم نے تباہ کر کے رکھ دیا اُن کو اور اُن کی ساری قوم کو ۝۵۱
فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ	سو یہ رہے اُن کے گھر جو ویراں پڑے ہیں
بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اس ظلم کے نتیجہ میں جو وہ کیا کرتے تھے ۔ بے شک اس میں
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵۲	ایک نشانِ عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ۝۵۲
وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ	اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۵۳	ایمان لائے تھے اور اللہ سے ڈرتے رہتے تھے ۝۵۳
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب اس نے کہا اپنی قوم سے
اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	یہ کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ کرتے ہو بے حیائی کے کام
وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۵۴	ایک دوسرے کو دکھاتے ہوئے ؟ ۝۵۴
اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً	کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے
مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ	بجائے عورتوں کے ۔ حقیقت یہ ہے کہ تم
قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝۵۵	ایسے لوگ ہو جو سخت جہالت کا کام کرتے ہو ۝۵۵
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ	سو نہ تھا جواب اس کی قوم کا
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ	مگر یہ کہ کہنے لگے نکال دو آلِ لوطؑ کو
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ	اپنی بستی سے کیونکہ یہ
اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۵۶	ایسے لوگ ہیں جو پاکباز رہنا چاہتے ہیں ۝۵۶

فَاَنْجَیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ	سو بچالیا ہم نے اُسے اور اُس کے گھر والوں کو
اِلَّا امْرَاَتَهٗ٘ قَدَّرْنٰهَا	سوائے اُس کی بیوی کے ، طے کر رکھا تھا ہم نے اس کے لیے
مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾	کہ وہ ہوگی) وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۵۷﴾
وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ	اور برسائی ہم نے اُن پر ایک بارش سو بہت ہی بُری ثابت ہوئی
مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۵۸﴾	بارش ان لوگوں کے لیے جنہیں متنبہ کیا جاچکا تھا ﴿۵۸﴾
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	کہو! "الحمدللہ"۔
وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ	اور سلام ہو اللہ کے ان بندوں پر جنہیں
اصْطَفٰی ؕ آٰللّٰهُ خَیْرٌ	اس نے برگزیدہ بنایا (اُن سے پوچھو!) کیا اللہ بہتر ہے
اَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾	یا وہ (معبود) جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں اس کا ؟ ﴿۵۹﴾
اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	بھلا وہ کون ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور برسایا تمہارے لیے آسمان سے پانی؟ (وہ ہم ہیں)
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ	پھر اُگائے ہم ہی نے اس کے ذریعہ سے باغات، رونق والے،
مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ	نہ تھا تمہارے بس میں کہ اُگا سکتے تم اُن میں درخت ،
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
بَلْ هُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾	نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو سیدھی راہ سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں ﴿۶۰﴾

اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا	بھلا کون ہے وہ جس نے بنایا زمین کو جائے قرار
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا	اور رواں کیے اس کے اندر دریا اور بنائے اس کے لیے
رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ	بوجھل پہاڑ اور حائل کر دیا پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردہ ؟
ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ ﴿۶۱﴾	نہیں بلکہ ان کی اکثریت نادان ہے ﴿۶۱﴾
اَمَّنۡ يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا	بھلا وہ کون ہے جو دُعا سنتا ہے بے قرار کی جب
دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ	وہ اُسے پکارے اور رفع کرتا ہے اس کی تکلیف
وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ	اور بناتا ہے تمہیں زمین کا خلیفہ ؟
ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ؕ ﴿۶۲﴾	تم لوگ کم ہی سوچتے سمجھتے ہو ﴿۶۲﴾
اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ	بھلا وہ کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں بر و بحر کی تاریکیوں میں؟
وَمَنۡ يُّرۡسِلُ الرِّيٰحَ	اور کون ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو
بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ	خوشخبری دے کر آگے آگے اپنی رحمت کے ؟
ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے ساتھ اللہ کے (شریک ان کاموں میں)؟
تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ؕ ﴿۶۳﴾	بہت بلند ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۶۳﴾
اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَـلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ	بھلا وہ کون ہے جو ابتدا کرتا ہے خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے ؟
وَمَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور کون ہے جو رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے ؟
ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟
قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۶۴﴾	کہو ! لاؤ تم اپنی دلیل ، اگر ہو تم سچے ﴿۶۴﴾

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	ان سے کہو، نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں،
الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	غیب کو سوائے اللہ کے اور نہیں جانتے وہ تو یہ بھی
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝٦٥	کہ کب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے وہ ۝٦٥
بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۣ	بلکہ گم ہو گیا ہے اُن کا علم ہی آخرت کے معاملہ میں
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۣ	نہیں بلکہ وہ تو شک میں مُبتلا ہیں اس کے بارے میں
بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝٦٦	نہیں بلکہ وہ اُس سے اندھے بنے ہُوئے ہیں ۝٦٦
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا	اور کہتے ہیں یہ لوگ جو منکر ہیں کیا جب ہو جائیں گے ہم
تُرٰبًا وَّاٰبَاۗؤُنَآ اَىِٕنَّا	مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا واقعی ہمیں
لَمُخْرَجُوْنَ ۝٦٧	نکالا جائے گا (قبروں سے)؟ ۝٦٧
لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا	بلاشبہ دھمکی دی گئی تھی ایسی ہی ہمیں بھی اور ہمارے آباؤاجداد کو بھی
مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ	اس سے پہلے (لیکن) نہیں ہیں یہ باتیں مگر
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٦٨	افسانے پہلے لوگوں کے ۝٦٨
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	کہو! چلو پھرو زمین میں اور دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٦٩	کیا ہُوا انجام مجرموں کا؟ ۝٦٩
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ	اور (اے نبیؐ) نہ رنج کرو ان (کے حال) پر اور نہ دل تنگ ہو
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝٧٠	ان چالوں سے جو یہ چل رہے ہیں ۝٧٠
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کب پُوری ہوگی یہ دھمکی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٧١	اگر ہو تم سچے ۝٧١

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ	کہو! بہت ممکن ہے کہ لگا ہوا ہو پیچھے ہی تمہارے
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾	کچھ حصّہ اس (عذاب) کا جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو ﴿٧٢﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	اور بے شک تیرا رب بڑا فضل فرمانے والا ہے لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾	لیکن اُن میں سے اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ	اور بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے
مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ	اس کو جو چھپائے ہوئے ہیں اُن کے سینے
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾	اور اُسے بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾
وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	اور نہیں ہے کوئی پوشیدہ چیز آسمان میں اور زمین میں
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾	مگر وہ درج ہے ایک واضح کتاب میں ﴿٧٥﴾
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بلاشبہ یہ قرآن بیان کرتا ہے، بنی اسرائیل کے سامنے
اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾	ان باتوں میں سے اکثر کی حقیقت، جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں ﴿٧٦﴾
وَاِنَّهٗ لَهُدًى	اور واقعہ یہ ہے کہ یہ (قرآن) بڑی ہدایت
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾	اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٧٧﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ	بلاشبہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان لوگوں کے درمیان اپنے حکم سے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾	اور وہی ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ﴿٧٨﴾
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾	سو (اے نبیؐ) بھروسہ کرو تم اللہ پر، بے شک تم صریح حق پر ہو ﴿٧٩﴾
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ	بے شک تم نہیں سُنا سکتے مُردوں کو اور نہ تم سُنا سکتے ہو بہروں کو،
الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾	اپنی پکار جبکہ وہ بھاگے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ﴿٨٠﴾

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اور نہ تم راہ دکھا سکتے ہو اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ	نہیں سُنا سکتے تم مگر انہی لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں
بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾	ہماری آیات پر اور پھر وہ فرمانبردار بن جاتے ہیں ﴿۸۱﴾
وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ اَخْرَجْنَا	اور جب آ پہنچے گا ہماری بات پُورا ہونے کا وقت اُن پر تو نکالیں گے ہم
لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ	اُن کے لیے ایک جانور زمین سے جو باتیں کرے گا ان سے
اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾	اس لیے کہ لوگ ہماری آیات کا یقین نہیں کرتے تھے ﴿۸۲﴾
وَیَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	اور جس دن گھیر گھار کر لائیں گے ہم ہر اُمّت میں سے
فَوْجًا مِّمَّنْ یُّكَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا	ایک گروہ ان کا جو جھٹلایا کرتا تھا ہماری آیات کو
فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾	پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۸۳﴾
حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْ	یہاں تک کہ جب آجائیں گے سب
قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰیٰتِیْ	تو پُوچھے گا اُن کا رب: کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیات کو؟
وَلَمْ تُحِیْطُوْا بِهَا عِلْمًا	حالانکہ نہ احاطہ کیا تھا تم نے اُن کا علمی لحاظ سے
اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	یہ نہیں تو پھر اور کیا کرتے رہے تم؟ ﴿۸۴﴾
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا	اور پُوری ہو جائے گی ہماری بات اُن پر اُس ظلم کے سبب جو وہ کرتے رہے
فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾	سو اس وقت وہ کوئی بات نہ بنا سکیں گے ﴿۸۵﴾
اَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّیْلَ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے ہی بنایا ہے رات کو
لِیَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تاکہ سکون حاصل کریں یہ اس میں اور دن کو روشن کیا
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾	ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۸۶﴾

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	اور جس دن پھونکا جائے گا صُور
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو ہول کھا جائیں گے، سب جو ہیں آسمانوں میں،
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ	اور جو ہیں زمین میں۔ سوائے ان کے وہ جن کو
شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ	چاہے اللہ اور سب
اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾	حاضر ہوں گے اس کے حضور، عاجزی کے ساتھ ﴿۸۷﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا	اور دیکھو گے تم پہاڑوں کو تو ایسا گمان ہوگا تمہیں کہ وہ
جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ	جمے ہُوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے
مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ	جیسے بادل چلتے ہیں، یہ کرشمہ ہے اس اللہ کا
الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	جس نے حکمت کے ساتھ استوار کیا ہر چیز کو
اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ	بے شک وہ باخبر ہے
بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾	ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۸۸﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو لے کر آئے گا بھلائی
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	تو اُسے ملے گا (صلہ) بہتر اُس سے
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾	اور یہ لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ﴿۸۹﴾
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جو لیے ہُوئے آئے گا برائی (شرک)
فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ	تو وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے آگ میں
هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا	(کہا جائے گا) نہیں بدلہ مل رہا ہے تم کو مگر
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾	ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ﴿۹۰﴾

اِنَّمَآ اُمِرْتُ	اصل بات یہ ہے کہ بس حکم دیا گیا ہے مجھے تو
اَنْ اَعْبُدَ	کہ عبادت کروں میں
رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِیْ	اس شہر (مکہ) کے رب کی جس نے
حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَیْءٍ ؗ	محترم بنا دیا ہے اُسے اور جو مالک ہے ہر چیز کا
وَّ اُمِرْتُ اَنْ	اور یہ بھی حکم دیا گیا ہے مجھے کہ
اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۱﴾	بن کر رہوں میں اطاعت شعار ﴿۹۱﴾
وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ	اور یہ کہ مَیں پڑھ کر سُناؤں قرآن
فَمَنِ اهْتَدٰی	پس جو ہدایت اختیار کرے گا
فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ	سو وہ تو ہدایت اختیار کرے گا اپنے ہی فائدہ کے لیے
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا	اور جو گمراہ ہو گا تو کہہ دو! مَیں تو بس ہُوں
مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۹۲﴾	ان لوگوں میں سے جن کا کام خبردار کرنا ہے ﴿۹۲﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہو! تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں،
سَیُرِیْكُمْ	وہ عنقریب دکھائے گا تمہیں
اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ	اپنی نشانیاں پھر تم اُنہیں پہچان بھی لو گے
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے تمہارا رب بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	ان اعمال سے جو تم کرتے ہو ﴿۹۳﴾